رہے ہیں، تکمیل کے بعد ''السیرۃ'' کے جوان سال و جوان ہمت فاضل نائب مدیر مولوی حافظ سید عزیز الرحمان سلمہ نے اسے کتابی شکل میں مرتب کیا اور حوالہ جات کی مراجعت و تنقیح کی، یوں کتاب مزید معتبر ہوئی۔ اللہ عزوجل انھیں بھی جزائے خیر دے کہ الدالُ علیٰ الخیرِ کفا علِہٖ

نام کتاب: خطبۂ حجتہ الوداع

مؤلف: ڈاکٹر نثار احمد

صفحات: ۲۳۶

قیمت: ۱۵۰

ناشر: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اردو بازار لاہور

تبصرہ نگار: ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی (کراچی)

پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد نے خطبۂ حجتہ الوداع کی تدوین کے ساتھ ساتھ اس کے مختلف پہلوؤں کا جو جائزہ لیا ہے، اور خطبے کے نکات کو جس طرح دستوری دفعات کی صورت میں پیش کیا ہے اس کی وجہ سے یہ مقالہ جو کتابی صورت میں بیت الحکمت لاہور نے شائع کیا ہے ایک علمی کارنامہ بن گیا ہے۔ تاریخی پس منظر اور مکمل تشریح و توضیح جس انداز میں پیش کی گئی ہے اس نے اس تحقیق کو ہر سطح کے پڑھنے والوں کے لئے آسان اور سہل الفہم بنادیا ہے۔ ہمارے یہاں عام طور پر علمی کتابوں کی زبان اور پیش کش کا انداز اس کے دائرۂ افادہ کو محدود کردیتا ہے۔ نثار صاحب کا اندازِ نگارش عہد حاضر کے محاورے کے مطابق ہے، اور اسی لئے آج کے قاری کے لئے افادے کے امکانات بہت وسیع ہوگئے ہیں۔

جب میدانِ عرفہ میں زبان رسالت مآب ﷺ سے یہ خطبہ ارشاد ہورہا تھا اس کے ساتھ ہی رب کائنات کا یہ اعلان بھی سامنے آیا **الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا** ط قرآن مجید کی تکمیل کے ساتھ ہی یہ خطبہ بھی تکمیلِ دین کی ایک اور شہادت تھی، ایک بڑے انسانی اجتماع میں جو باتیں کہی جائیں اس کی تفہیم کے لئے اس اجتماع کے موقع اور اہمت کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر نثار صاحب نے خطبے کو پیش کرنے سے پہلے حجتہ الوداع کے سفر کی منازل پیش کی ہیں۔ جس سے سرورِ کائنات ﷺ کے آخری سفر کی روداد بھی سامنے آجاتی ہے۔

ڈاکٹر نثار احمد نے اس منشورِ انسانیت کا تقابل میگنا کارٹا، فرانس کے اعلان حقوق انسانی، اور

امریکہ کی دستاویز حقوق سے بھی کیا ہے، اس تقابل سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ انسانی تجربات اور خسران میں مبتلا ہونے کے بعد جس منزل تک صدیوں میں پہنچا ہے، وحی الٰہی اس منزل تک انسانوں کو ایک لمحے میں پہنچا دیتی ہے۔ جن انسانی دستاویزات کا ہم نے ذکر کیا ہے ان میں اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کا بھی اضافہ کر لیجئے تب بھی خطبہء حجتہ الوداع مثالی انسانی کاوشوں سے بہت آگے ہے۔ اس عالمی منشور میں وحدتِ آدم کی اساس کے ساتھ ساتھ مساوات وعدل کی بنیادیں بھی فراہم کی گئی ہیں، اور انسانی حقوق کے ساتھ ساتھ خطبہء حجتہ الوداع میں معاملات واخلاقیات کے ساتھ ساتھ عقائد وعبادات کی ایک دنیا بھی ملتی ہے، جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ صرف خشیت الٰہی اور انسانوں کا اللہ سے تعلق ہی انسانی حقوق کی مضبوط اور دائمی ضمانت ہے۔

خطبہء حجتہ الوداع کا یہ مستند متن اور اس کی توضیحات ایک عام مسلمان کی اسلام فہمی میں اضافے کا سبب بھی ہیں اور دوسری طرف حقوق انسانی کو صحیح تناظر میں دیکھنے کی ایک کوشش بھی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس کتاب کی ہمارے علمی حلقوں کے علاوہ عام قارئین میں بھی پذیرائی ہوگی۔

نام کتاب: اسلام، پیغمبر اسلام ﷺ اور مستشرقین کا انداز فکر

مؤلف: ڈاکٹر عبدالقادر جیلانی

مرتب: آصف اکبر

صفحات: ۳۹۱

قیمت: ۲۵۰

تقسیم کار: کتاب سرائے، فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور

تبصرہ نگار: ڈاکٹر عبدالحی ابڑو (اسلام آباد)

مستشرقین کی اصطلاح ان اہل قلم کے لئے استعمال ہوتی ہے جن کا تعلق تو مغرب سے ہے، مگر ان کی علمی ومطالعاتی دلچسپیاں مشرق کی قوموں، تہذیبوں اور مذہبوں سے ہیں، اور گزشتہ کئی صدیوں اور بالخصوص انیسویں صدی کے بعد انہوں نے مشرق کے بارے میں مغربی زبانوں۔ اطالوی، انگریزی، ڈچ، جرمن، فرانسیسی اور ہسپانوی وغیرہ، میں کمیت اور کیفیت ہر دو لحاظ سے قابل ذکر کام کیا ہے۔ مستشرقین کا گروہ اپنے زاویۂ نظر کے اعتبار سے کوئی باہم متجانس گروہ نہیں ہے۔ اس میں ایسے اہل قلم شامل ہیں جو اول و آخر مسیحی ہیں اور پیشے کے اعتبار سے پادری ہیں۔ انہوں نے مسیحیت کو مشرق میں فروغ دینے کے لئے اپنے